گئے إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون نماز جنازہ اسی روز بعد العشاء قلعہ کہنہ کے وسیع وعریض گراؤنڈ میں ادا کیا گیا۔ جس میں انسانوں کا ٹھاٹھے مارتا ہوا سمندر مشاہدہ میں آیا۔

راقم کی ملاقات ، دارالعلوم حقانیہ اور مولانا سمیع الحق کے بارے میں تاثرات: راقم نے حضرت مرحوم کی زیارت کا شرف ۹ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ بروز جمعہ جامعہ خیر المدارس میں حاصل کیا تھا لیکن وہ ایک ملاقات ایسی تھی کہ......

نہ جانے کس ادا سے میری جانب اس نے دیکھا تھا ابھی تک دل میں تاثیر نظر محسوس ہوتی ہے

آپ ایک وہیل چیئر پر تشریف فرما تھے جس کمرہ میں مقیم تھے وہ بیک وقت اقامت گاہ، کتب خانہ ،مہمان خانہ ہر سہ جہت کی تصویر کشی کر رہا تھا اس موقعہ پر حضرت مولانا مفتی عبداللہ صاحب بھی ہمراہ تھے جنہوں نے آپ سے میرا تعارف فرمایا انتہائی درجہ محبت وشفقت سے پیش آئے دوران مجلس آپ نے دارالعلوم حقانیہ کی موجودہ کیفیت اور حالات کے بارہ میں پوچھا اور مزید ترقی کیلئے دعائیں دیں پھر عم مکرم مولانا سمیع الحق کے بارے میں فرمایا کہ میری ان سے ایک ہی ملاقات ہوئی ہے ان کے بارہ میں تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان سے بڑے بڑے کام لے رہا ہے دوران گفتگو احقر نے آپؒ سے بیٹوں کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ ایک یورپ میں مقیم ہے جبکہ دوسرا میری خدمت میں مشغول ہے فرمایا کہ میرا اپنی ذاتی مکان بھی ہے لیکن یہاں مدرسہ میں درس گاہ کی طرف نقل حرکت ،مطالعہ ،اور مہمانوں سے ملاقات وغیرہ کے امور میں زیادہ سہولت رہتی ہے اسلئے یہیں رہائش اختیار کر رکھی ہے اس موقعہ پر میں نے ان سے کچھ سوانحی حالات پوچھے جس میں بعض تو مجھے زبانی بتائے اور تفصیلی تحریری شکل میں بھی دیئے جو آگے پیش کئے جائینگے

بخاری شریف کے درسی افادات کی تکمیل کی آخری خواہش

اجازت لینے سے قبل آپ نے مجھے بخاری شریف کے درسی افادات کے مجموعہ سے نوازتے ہوئے فرمایا فی الحال اسکے چھ جلدیں مکمل ہوئیں ہیں بقیہ پر کام جاری ہے اب تو زندگی کی خواہش اسی کام کی تکمیل کیلئے ہی ہے ورنہ وصال مولیٰ تو ہر چیز سے اعلیٰ وبرتر ہے اپنے ساتھ بغل میں اس کام کو لیکر جانا چاہتا ہوں تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے بہرہ ور ہو جاؤں ۔ اللہ اللہ افسوس اب تو ایسی باخدا وباصفا بزرگ عنقاء ہوگئے اب ہم کن کو دیکھے گے کس کے دیدار وملاقات سے قلب ونظر کو اطمینان حاصل ہوگا

بے کیف مئے ناب ہے معلوم نہیں کیوں پھیکی شب مہتاب ہے معلوم نہیں کیوں
ساقی نے دیا تھا جو بصد عرض تمنا وہ جرع بھی زیراب ہے معلوم نہیں کیوں
دل آج بھی سینے میں دھڑکتا تو ہے لیکن کشتی سے تہ آب ہے معلوم نہیں کیوں

مختصر سوانح حیات جو بخاری شریف کی شرح الخیر الساری کی ابتداء میں شامل کیے گئے ہیں وہ یوں ہیں۔
پیدائش وابتدائی تعلیم: آپ حاجی نبی بخش بن اکبر دین بن ابراہیم کے ہاں ستمبر ۱۹۲۶ء کو چک نمبر ۲۵۱ گ۔ب اوگی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پیدا ہوئے خاندانی طور پر آرائیں قوم سے تعلق تھا پانچ برس کی عمر میں اپنے دیہاتی گاؤں میں عصری تعلیم کا آغاز کیا پرائمری تک پڑھنے کے بعد لوئیر مڈل اور مڈل کی تعلیم بالترتیب چک نمبر ۱۸۲ اور چک نمبر ۱۷۶ کے سکولوں سے حاصل کی اسی دوران قرآن پاک ناظرہ کی تکمیل کا شرف بھی حاصل کیا عصری تعلیم کے دوران اس زمانہ میں فارسیات کا غلبہ تھا جسکی وجہ سے فارسی میں خوب مہارت پائی
دینی علوم کی ابتداء: دینی تعلیم کا باقاعدہ آغاز حضرت مولانا فتح دینؒ جو کہ معروف عالم دین، علامہ انور شاہ کشمیری کے شاگرد خاص حضرت مولانا محمد انوریؒ کے والد تھے کی ترغیب دلانے پر گاؤں ہی کی مسجد میں فاضل مظاہر العلوم سہارنپور مولانا عبدالمجید نورنگ پور سے کیا مبادیات سے کنز الدقائق تک ان سے پڑھیں
جالندھر خیر المدارس سے کسب فیض: بعد ازاں کے بعد مذکورہ الصدر علماء کے سفارشی خطوط لیکر ۱۹۴۴ء میں مولانا خیر محمد جالندھری کے ہاں مدرسہ خیر المدارس جالندھر پہنچے جہاں داخلہ لیکر چار برس تک وہاں کے مشفق اساتذہ کے زیر سایہ شرف تلمذ حاصل کیا وہاں ہدایہ اولین، مطول، ملا حسن اور آثار السنن وغیرہ کی کتب پڑھیں، تقسیم ہند کے بعد جب حضرت مولانا خیر محمد ملتان تشریف لائے اور اسی قدیم نام سے مدرسہ قائم فرمایا تو یہ ہونہار شاگرد اپنے مربی کی آمد کی اطلاع ملتے ہی انکے دامن شفقت میں پہنچ گئے۔
تکمیل علوم، فراغت واساتذہ: دو سال میں تکمیل علوم کر کے ۱۳۶۸ھ کو فارغ التحصیل ہوئے بخاری شریف حضرت مولانا خیر محمد جالندھری، ترمذی وابوداؤد شریف حضرت مولانا عبدالرحمان کامل پوری مسلم شریف مولانا مفتی عبداللہ ڈیروی نسائی وموطائین اور ابن ماجہ حضرت مولانا عبدالشکور کامل پوری سے کسب فیض کیا۔
خیر المدارس میں طویل تدریسی ودیگر خدمات: سن ۱۳۶۹ھ کو آپ نے معقولات کے تخصص میں دوبارہ اپنے مادر علمی میں داخلہ لیا تو اسی سال خیر المدارس میں بطور معین مدرس تقرر عمل میں آیا پہلے سال آپ تعلیم کیساتھ ساتھ تین اسباق بھی پڑھاتے تھے اگلے سال ۱۳۷۰ کو مستقل مدرس کے طور پر ۶۰ روپے مشاہرہ کے ساتھ مقرر ہوئے طویل تدریسی خدمات کے دوران خیر المدارس میں ۱۰ برس تک دار الاقامہ کے نگرانی کے فرائض بجالائے اسی طرح دس برس تک دار الافتاء میں مسند افتاء کو رونق بخشی موجودہ مہتمم حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری کے دور اہتمام میں ۱۰ برس تک خیر المدارس کے نظامت کے فرائض بطریق احسن نبھاتے رہے۔تقریبا ۴۸ برس تک بحیثیت شیخ الحدیث بخاری شریف کا درس دیا تقریبا سات دہائیوں (ستر برس) تک اپنی مادر علمی میں تدریسی خدمات انجام دینے کے بعد یہ سورج گذشتہ دنوں غروب ہو چلا۔